پاکستان میں حضرات مفتی محمد شفیع صاحب ومفتی رشید احمد لودھیانوی صاحب رحمہمااللّٰہ اورمفتی رفیع عثمانی صاحب ،مفتی تقی عثمانی صاحب حفظہما اللّٰہ وغیرہ کے صبح کاذب وصادق کے مشاہدات میں صبح صادق ۱۸ڈگری کے بجائے ۱۵درجہ زیر افق پرنظر آئی!.....................
ملاحظہ فرمائیں ذیل کی ایک نئی تحریر!

مزید تفصیل وحوالہجات کے لئے ذیل کی لِنکزکِلک کریں؛

(1) اکابر کی تحریر۔ فتاویٰ عثمانی

(2) مٹھی کے مشاہدات کاخلاصہ

(3) زہرہ اور مشتری کی روشنیوں کا اثر

(نوٹ؛ پروفیسر عبد اللطیف صاحب کی ذیل والی تحریر یکجامضمون کے آخر میں بھی موجود ہے)

From: sultan alam [mailto:sultanalam_74@yahoo.com]
Subject: Re: RAMZAN SHARIF/fajr time

محترم پروفیسر عبد اللطیف صاحب:
آنجناب کی ای میل کا جواب آپ کی ای میل کے ضمن میں بڑے اور رنگین فونٹ میں پیش ہے۔
والسلام
بندہ سلطان

پروفیسر عبد اللطیف صاحب : مکرم و محترم و معظم جناب حضرت مولانا محمد سلطا ن عالم صاحب مد فیوظکم
السلام علیکم و رحمت اللہ و برکاتہ

سلطان: وعلیکم السلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ

پروفیسر عبد اللطیف صاحب :
مزاج گرامی)۱ (رمضان شریف کے مبارک مہینہ میں جامعۃ الرشید سے شائع ہونے والے سحر افطار کے چارٹ پر حاشیہ میں یہ مندرجہ ذیل عبارت موجود ہے
جامعۃ الرشید میں مقیم طلبہ و عملہ متوجہ ہوں
حضرت رحمہ اللہ کی تحقیق کے مطابق فجر کا وقت عام نقشوں کے مقابلے میں کچھ دیر سے داخل ہوتا ہے جس کی وجہ سے آذان کچھ دیر سے دی جاتی ہے۔

سلطان: اس عبارت میں صاف وضاحت ہے کہ حضرت کی تحقیق کے مطابق فجر کا وقت عام نقشوں یعنی 18 درجہ والے نقشوں کے بعد شروع ہوتا ہے یعنی 15 درجہ پر۔

پروفیسر عبد اللطیف صاحب : جس طرح فجر کی نماز میں تاخیرکرنا کہ وقت داخل ہونے کا یقین ہوجائے ضروری ہے اسی طرح رمضان المبارک میں سحری اتنی دیر پہلے بند کردینا بھی ضروری ہوگا جس سے روزہ مشکوک نہ ہو جائے ۔ دیکھا یہ گیا ہے کہ جامعہ میں مقیم طلبہ بعض اوقات آذان تک بلکہ اس کے دوران بھی کھاتے پیتے رہتے ہیں ۔ یہ بات حضرت رحمہ اللہ کے مسلک کے بالکل خلاف ہے چنانچہ خود حضرت رحمہ اللہ کم از کم پانچ منٹ کی احتیاط کو ضروری قرار دیتے تھے

سلطان: اس عبارت میں اذان سے مراد جامعۃ الرشید کی اذان ہے جو 15 درجہ کے مطابق ہوتی ہے لہٰذا عین اس اذان کے وقت تک کھانے پینے سے روکا گیا ہے کیونکہ تمام نقشوں کے تمام نمازوں کے تمام اوقات میں چند منٹ کی احتیاط لازم ہے ، خواہ وہ 18 درجہ کے ہوں یا 15 درجہ کے اور خواہ کمپیوٹر ہی سے کیوں نہ بناۓ گۓ ہوں ۔ چنانچہ ہمارے حضرت فقیہ العصر مفتی اعظم حضرت مفتی رشید احمد صاحب رحمہ اللہ تعالی کے نقشہ پر بھی یہ احتیاط درج ہے کہ سحری اس نقشہ میں درج وقت فجر سے 5 منٹ قبل بند کر دی جاۓ۔ جامعہ کی تحریرمیں ان طلبہ کو تنبیہ کی گۓی ہے جو طلبہ عین وقت تک کھاتے رہتے ہیں ، یہ بات حضرت کی ہدایت و مسلک کے خلاف ہے۔

پروفیسر عبد اللطیف صاحب : بلکہ حضرت رحمہ اللہ تو سحری دیگر نقشوں کے مطابق بند کرنے کو متفق علیہ ہونے کی بنا پر زیادہ پسند فرماتے تھے۔

سلطان: یہ بات تو بندہ 10 سال قبل فتوی میں بھی لکھ چکا ہے اور بارہا آپ سب حضرات کو بتا چکا ہے لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ حضرت کی تحقیق کے مطابق 18 درجہ پر سحری بند کر دینا لازم ہے۔

پروفیسر عبد اللطیف صاحب : لہٰذا حضرت استا د صاحب دامت برکاتہ کی منشا کے مطابق یہ احتیاطی نقشہ آویزاں کیا گیا ہے از خود اہتمام کرکے سحری انتہاء سحر کے وقت بند کر دی جائے آذان حسب معمول اپنے وقت پرہوگی ۔ بحکم استاذ صاحب دامت برکاتہ
معلوم ہوا کہ حضرت والا (الف) سحری دیگر نقشوں کے مطابق بند کرنے کو متفق علیہ ہونے کی بنا پر زیادہ پسند فرماتے تھے
(ب) جس طرح فجر کی نماز میں تاخیرکرنا کہ وقت داخل ہونے کا یقین ہوجائے ضروری ہے
اسی طرح رمضان المبارک میں سحری اتنی دیر پہلے بند کردینا بھی ضروری سمجھتے تھے جس سے روزہ مشکوک نہ ہو جائے

سلطان: اس کا مطلب یہی ہے کہ حضرت کی ہدایت کے مطابق حضرت کے نقشہ یعنی 15 درجہ والے نقشہ میں درج وقت سے چند منٹ پہلے سحری بند کرنا ضروری ہے۔

پروفیسر عبد اللطیف صاحب :) ج) جو طلبہ آذان تک بلکہ ا س کے دوران بھی کھاتے پیتے رہتے تھے ۔ یہ بات حضرت رحمہ اللہ کے مسلک کے بالکل خلاف ہے
) د) خودحضرت رحمہ اللہ کم از کم پانچ منٹ کی احتیاط کو ضروری قرار دیتے تھے
) ح) حضرت رحمہ اللہ کا یہی مشورہ اور ہدایت تھی کہ سحری اتنی دیر پہلے بند کردینا بھی ضروری ہے جس سے روزہ مشکوک نہ ہو جائے

سلطان: اس کا مطلب یہی ہے کہ حضرت کی ہدایت کے مطابق حضرت کے نقشہ یعنی 15 درجہ والے نقشہ میں درج وقت سے چند منٹ پہلے سحری بند کرنا ضروری ہےیہ مطلب نہیں ہے کہ 18 درجہ کے وقت پر سحری بند نہیں کی تو روزہ مشکوک ہو جاءے گا، یہ مطلب نہیں۔

پروفیسر عبد اللطیف صاحب : جامعۃ الرشید کے ایک طالب علم محمد عمران جو کہ جلال پور پیر والا(ضلع ملتان (کا رہنے والا ہے اس نے اپنے شہر کے لئے اوقات نماز کا نقشہ 18 درجہ کے مطابق بنایا اس نقشے کو آرٹ پیپر پر خوبصورت رنگوں سے پرنٹ کرایا اس پر کئی تصدیات بھی پرنٹ کردی ان تصدیقا ت کی نقول طالب علم محمد عمران جو کہ جلال پور پیر والا(ضلع ملتان) کا ہے اس سے لے کر ملاحظہ فر مالیں
ان تصدیقات میں 1 جامعہ العلوم الاسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی 2 دارالعلوم کورنگی کراچی 3 تصدتق نامہ مفتی ابولبابہ شاہ منصور صاحب دامت برکاتہم
کابھی موجود ہے جس پرمفتی ابولبابہ شاہ منصور صاحب دامت برکاتہم کے دستخط کے علاوہ
حضرت مولانا اسد اللہ شہباز صاحب کے بھی دستخط ہیں 4
دارالعلوم کبیر والا (خانیوال) 5 جامعہ دار العلوم مدینہ بہاولپور 6 جامعہ فاروقیہ شجاع آباد کی تصدیقات موجود ہیں

سلطان: مولانا عمران جلال پوری------ جنہوں نے بندہ سے اصول الشاشی اور نور الانوار وغیرہ پڑھی ہیں-------- ان کے نقشہ سے متعلق تفصیل پچھلے سال ہونے والے مذاکرہ میں عرض کرچکا ہوں، پچھلی ای میل میں منسلک تحریر میں وہ تفصیل موجود ہے۔

پروفیسر عبد اللطیف صاحب : احقر کا اس موضوع پر کوئی کلام کر نے کا ارادہ نہ تھا اور نہ ہے
بات یہ ہے محترم جناب بشیر بگوئی صاحب نے نا معلوم کہاں کہاں کے نقشے 15 درجہ کے اعتبار سے بنائے ہیں اور شائع کر رہے ہیں جن میں 15 درجہ کو صبح صادق لکھ کر یہ نا معلوم کس کس کی تصدیقات سے یقین دلارہے ہیں کہ 15 درجہ کے وقت تک سحری کھاتے رہیں

سلطان: ہمارے حضرت سمیت متعدد اہل علم و فن کی تحقیق یہی ہے کہ صبح صادق کا وقت 15 درجہ کا ہے 18 کا نہیں۔

پروفیسر عبد اللطیف صاحب : اللہ رب العزت مجھے بھی اور تمام انسانوں کو ہدایت کاملہ عطا کرے (آمین) فقط
والسلام مع الاکرام احقر عبداللطیف

سلطان: آمین۔ وعلیکم السلام
چند مزید اہم تحریرات منسلک ہیں، ان شاء اللہ تحقیقِ صبحِ صادق میں مفید ہونگی
بندہ سلطان
یوم الاحد 24 جمادی الثانیہ 1434 ہجری

....

----- Forwarded Message -----
From: Abdul Latif <praytime.lateef@gmail.com>
To: sultan alam <sultanalam_74@yahoo.com>
Sent: Sunday, 5 May 2013 1:29 PM
Subject: SAHR AND AFTAR TIME

مکرم و محترم و معظم جناب حضرت مولانا محمد سلطا ن عالم صاحب مد فیوظکم
السلام علیکم و رحمت اللہ و برکاتہ مزاج گرامی
۱) (رمضان شریف کے مبارک مہینہ میں جامعۃ الرشید سے شائع ہونے والے سحر افطار کے چارٹ پر
حاشیہ میں یہ مندرجہ ذیل عبارت موجود ہے
جامعۃ الرشید میں مقیم طلبہ و عملہ متوجہ ہوں
حضرت رحمہ اللہ کی تحقیق کے مطابق فجر کا وقت عام نقشوں کے مقابلے میں کچھ دیر سے داخل ہوتا ہے جس کی وجہ سے آذان کچھ دیر سے دی جاتی ہے۔ جس طرح فجر کی نماز میں تاخیرکرنا کہ وقت داخل ہونے کا یقین ہوجائے ضروری ہے اسی طرح رمضان المبارک میں سحری اتنی دیر پہلے بند کردینا بھی ضروری ہوگا جس سے روزہ مشکوک نہ ہو جائے ۔ دیکھا یہ گیا ہے کہ جامعہ میں مقیم طلبہ بعض اوقات آذان تک بلکہ اس کے دوران بھی کھاتے پیتے رہتے ہیں ۔ یہ بات حضرت رحمہ اللہ کے مسلک کے بالکل خلاف ہے چنانچہ خود حضرت رحمہ اللہ کم از کم پانچ منٹ کی احتیاط کو ضروری قرار دیتے تھے بلکہ حضرت رحمہ اللہ تو سحری دیگر نقشوں کے مطابق بند کرنے کو متفق علیہ ہونے کی بنا پر زیادہ پسند فرماتے تھےلہٰذا حضرت استا د صاحب دامت برکاتہ کی منشا کے مطابق یہ احتیاطی نقشہ آویزاں کیا گیا ہے از خود اہتمام کرکے سحری انتہاء سحر کے وقت بند کر دی جائے آذان حسب معمول اپنے وقت پرہوگی ۔ بحکم استاذ صاحب دامت برکاتہ
معلوم ہوا کہ حضرت والا (الف) سحری دیگر نقشوں کے مطابق بند کرنے کو متفق علیہ ہونے کی بنا پر زیادہ پسند فرماتے تھے
) ب) جس طرح فجر کی نماز میں تاخیرکرنا کہ وقت داخل ہونے کا یقین ہوجائے ضروری ہے
اسی طرح رمضان المبارک میں سحری اتنی دیر پہلے بند کردینا بھی ضروری سمجھتے تھے جس سے روزہ مشکوک نہ ہو جائے
) ج) جو طلبہ آذان تک بلکہ ا س کے دوران بھی کھاتے پیتے رہتے تھے ۔ یہ بات حضرت رحمہ اللہ کے مسلک کے بالکل خلاف ہے

) د) خودحضرت رحمہ اللہ کم از کم پانچ منٹ کی احتیاط کو ضروری قرار دیتے تھے
) ح) حضرت رحمہ اللہ کا یہی مشورہ اور ہدایت تھی کہ سحری اتنی دیر پہلے بند کردینا بھی ضروری ہے جس سے روزہ مشکوک نہ ہو جائے

جامعۃ الرشید کے ایک طالب علم محمد عمران جو کہ جلال پور پیر والا(ضلع ملتاں) کا رہنے والا ہے اس نے اپنے شہر کے لئے اوقات نماز کا نقشہ 18 درجہ کے مطابق بنایا اس نقشے کو آرٹ پیپر پر خوبصورت رنگوں سے پرنٹ کرایا اس پر کئی تصدیات بھی پرنٹ کردی ان تصدیقا ت کی نقول طالب علم محمد عمران جو کہ جلال پور پیر والا)ضلع ملتاں) کا ہے اس سے لے کر ملاحظہ فر مالیں

ان تصدیقات میں 1 جامعہ العلوم الاسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی 2 دارالعلوم کورنگی کراچی 3 تصدتق نامہ مفتی ابولبابہ شاہ منصور صاحب دامت برکاتہم

کابھی موجود ہے جس پرمفتی ابولبابہ شاہ منصور صاحب دامت برکاتہم کے دستخط کے علاوہ حضرت مولانا اسد اللہ شہباز صاحب کے بھی دستخط ہیں 4

دارالعلوم کبیر والا (خانیوال) 5 جامعہ دار العلوم مدینہ بہاولپور 6 جامعہ فاروقیہ شجاع آباد کی تصدیقات موجود ہیں

احقر کا اس موضوع پر کوئی کلام کر نے کا ارادہ نہ تھا اور نہ ہے

بات یہ ہے محترم جناب بشیر بگوئی صاحب نے نا معلوم کہاں کہاں کے نقشے 15 درجہ کے اعتبار سے بنائیں ہیں اور شائع کر رہے ہیں جن میں 15 درجہ کو صبح صادق لکھ کر یہ نا معلوم کس کس کی تصدیقات سے یقین دلارہے ہیں کہ 15 درجہ کے وقت تک سحری کھاتے رہیں

اللہ رب العزت مجھے بھی اور تمام انسانوں کو ہدایت کاملہ عطا کرے (آمین) فقط والسلام مع الاکرام

احقر عبداللطیف